بسم اللہ الرحمن الرحیم

غزہ میں جاری اسرائیلی جارحیت اور اہلِ اسلام کی ذمہ داریاں

استفتاء

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! کیا فرماتے ہیں علماء اس مسئلہ کے بارے میں کہ:

اسرائیل کی فلسطین پر ناجائز قابض حکومت نے فلسطین میں غزہ کے علاقے میں فلسطینیوں کی جانب سے آزادی کی جنگ شروع کرنے کے بعد انتقاماً نہتے فلسطینی مسلمانوں جن میں زیادہ تعداد بچوں، عورتوں، بوڑھوں، بیماروں اور معذوروں کی ہے، پر وحشیانہ بمباری ہوائی جہازوں اور ٹینکوں سے کی جارہی ہے اور ان کو بے دردی سے شہید کیا جارہا ہے۔ جو فلسطینی شہری جان بچانے کے لیے نقل مکانی کرتے ہیں ان پر بھی انتقاماً جنگی جہازوں اور ٹینکوں سے بمباری کی جاتی ہے اور اب تک ہزاروں کی تعداد میں فلسطینیوں کو جن میں زیادہ تعداد معصوم بچوں اور عورتوں کی ہے، شہید کیا جاچکا ہے۔ ناجائز غاصب اسرائیلی فوج یہ جانتے ہوئے بھی کہ شہری آبادیوں میں عوام الناس کا جانی نقصان ہوگا، شدید بمباری کر رہی ہے۔ معصوم فلسطینیوں بشمول بچوں و عورتوں کی سربریدہ مسخ شدہ لاشیں بکھری ہوئی ہیں جن کو مجبور ولاچار فلسطینی اجتماعی قبروں میں دفن کر دیتے ہیں۔

اسرائیلی صہیونی یہودی فوج خصوصی طور پر ہسپتالوں اور مہاجر کیمپوں کو ٹارگٹ کرتی ہے اور ان پر بمباری کی جاتی ہے، روزانہ کی بنیاد پر کئی سو فلسطینی شہری اور بچے شہید کیے جاتے ہیں، جو قافلے جان بچانے کے لیے محفوظ مقامات کی طرف جارہے ہوتے ہیں ان کو بھی فضائی وزمینی حملوں میں شہید کر دیا جاتا ہے۔ اسرائیلی ناجائز حکومت نے فلسطینی شہریوں کی بجلی، پانی اور خوراک منقطع یا انتہائی محدود کر دی ہے، چند گنتی کے ہسپتالوں میں موجود شدید زخمی بشمول بچوں کے لیے دوائیاں تک میسر نہ ہیں، مریضوں کو بے ہوش کیے بغیر آپریشن کیے جاتے ہیں، مریض بشمول بچے شدت درد سے چیختے ہیں لیکن ڈاکٹر مجبور اور لاچار ہیں۔ بعض ہسپتالوں کی بجلی، پانی، خوراک اور دوائیں تک بند کر دی گئی ہیں۔ فلسطینی عوام اذیت ناک تکلیف میں مبتلا ہیں اور وہ اذیت ناک موت کا شکار ہو رہے ہیں۔ مغربی ممالک بشمول امریکہ اور برطانیہ اسرائیل کے ان مذموم حملوں اور قتل وغارت گری پر خاموش ہیں۔ مسلمانوں کے ممالک صرف بیان بازی تک محدود ہیں، کسی نے بھی ناجائز وغاصب اسرائیل کو روکنے کی کوئی بھی مؤثر کوشش نہیں کی۔ دریافت طلب امر یہ ہے کہ:

پتہ: مفتی صدام حسین لدھیانوی، مسجد ام المدارس، ۳۳۶شاہ پور روڈ، لدھیانہ پنجاب، انڈیا۔ ای میل: ulemaeludhiana@gmail.com۔ فون نمبر: +۹۱۷۰۸۷۶۶۶۹۵

۱. فلسطینی غزہ کی افواج کی جانب سے بہت سے اسرائیلی شہریوں کو یر غمال بنایا گیا تھا جن میں سے بعض کو بعد میں مذاکرات کے بعد رہا کر دیا گیا ہے لیکن اب بھی بعض لوگ یر غمال ہیں۔ کیا عام شہریوں کو یر غمال بنانے سے متعلق ان کا یہ اقدام اسلام کی رو سے جائز اور درست اقدام تھا؟

۲. شریعت مطہرہ کی روشنی میں علمائے اسلام مسلمانوں کو اس صورت حال میں کیا کرنا چاہیے؟ نیز ۵۷ مسلمان ممالک کے حکومتی سربراہان کے کیا اقدامات ہونے چاہئیں؟

۳. جن مسلم ممالک کے اسرائیل کے ساتھ تعلقات ہیں ان کو کیا کرنا چاہیے اور جن کے تعلقات نہیں ہیں ان کے کیا اقدامات ہونے چاہئیں۔

۴. مسلم ملک مصر نے فلسطینی غزہ کے ساتھ متصل اپنا بارڈر بند کر دیا ہے۔ غزہ میں مسلمانوں کا قتل عام جاری ہے اور مصر بجائے اس کے کہ اپنا بارڈر فلسطینی عوام کے لیے کھول دیتا اور مجبور زخمی بھوکے پیاسے فلسطینیوں کو پناہ دیتا، محض خاموش تماشائی بن کر دیکھتا رہا اور دیکھ رہا ہے۔ اسلام کی رو سے ملک مصر کے اس اقدام کا کیا حکم ہے؟

۵. جن مسلم ممالک نے اسرائیل کے ساتھ سفارتی تجارتی اور سفری تعلقات رکھے ہوئے ہیں۔ ان کے بارے میں شریعت کا کیا حکم ہے؟

۶. اسرائیلی مصنوعات بشمول اسرائیل کی پشت پناہی کرنے والے ممالک کی مصنوعات کی خرید و فروخت کے بارے میں تقریباً دو ارب مسلمانوں اور ۵۷ مسلم ممالک کے لیے کیا احکامات ہیں؟ جو لوگ ان افسوس ناک حالات میں بھی ان مصنوعات کا بائیکاٹ نہیں کر رہے ان کا کیا حکم ہے؟

۷. مسلمانوں کو فلسطین کے مسلمانوں پر انتہا ظلم و ستم اور نسل کشی کے خلاف کس طرح کی احتجاج کرنا چاہیے؟ مکمل اسلامی ممالک کہلونے والے ممالک بشمول افغانستان، سعودی عرب کو کیسے اقدامات اٹھائے چاہئیں؟

۸. اسرائیل کے ناجائز قبضے کے خلاف اور فلسطین کی حفاظت اور آزادی کے لیے مسلمانوں اور مسلم ممالک کے کیا اقدامات ہونے چاہئیں؟

آپ سے گزارش ہے کہ خالص اللہ کی رضا کے لیے قرآن وحدیث کی روشنی میں ان سوالات کے جوابات دیجیے۔ شکریہ

المستفتی: احمد

Contact Email: ulemaeludhiana@gmail.com

پتہ: مفتی صدام حسین لدھیانوی، مسجد ام المدارس، ۳۳۶ شاہ پور روڈ، لدھیانہ پنجاب، انڈیا۔ ای میل: ulemaeludhiana@gmail.com۔ فون نمبر: +۹۱۷۰۸۷۶۶۶۶۹۵